بسم اللہ الرحمن الرحیم

رخصتی سے پہلے طلاق ہوجائے تو عدت کا کیا حکم ہے؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

ایک لڑکی کو رخصتی سے پہلے طلاق ہوگئی ہے، اور آپس میں کسی قسم کی تنہائی نہیں ہوئی، تو اس عورت پر عدت ہوگی یا نہیں؟ اس حوالے سے رہنمائی فرمائیں۔

جواب

اگر واقعی رخصتی و تنہائی سے پہلے ہی طلاق ہوگئی ہے، تو اس صورت میں اس پر عدت نہیں ہے۔ چنانچہ قرانِ کریم فرقان حمید میں ہے

﴿یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا نَكَحْتُمُ الْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَمَسُّوْهُنَّ فَمَا لَكُمْ عَلَیْهِنَّ مِنْ عِدَّةٍ تَعْتَدُّوْنَهَا ۚ﴾

ترجمہ کنزالایمان: اے ایمان والو! جب تم مسلمان عورتوں سے نکاح کرو پھر انہیں بے ہاتھ لگائے چھوڑ دو تو تمہارے لیے کچھ عدت نہیں جسے گنو۔ (پارہ 22، سورۃ الاحزاب، آیت: 49)

اس آیت کے تحت احکام القرآن للجصاص میں ہے

"وقوله تعالى: (**من قبل أن تمسوهن**) قد بينا في سورة البقرة أن الخلوة مرادة بالمسيس وأن نفي العدة متعلق بنفي الخلوة والجماع جميعا"

ترجمہ: اور اللہ تعالیٰ کے فرمان "(پھر) انہیں بے ہاتھ لگائے (چھوڑ دو)" کے بارے میں ہم نے سورۃ بقرہ میں بیان کردیا ہے کہ ہاتھ لگانے سے مراد خلوت ہے، اور یہ کہ عدت کی نفی خلوت اور جماع دونوں کی نفی سے متعلق ہے۔ (احکام القرآن للجصاص، ج 3، ص 477، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

فتاوی عالمگیری میں ہے

"أربع من النساء لا عدة عليهن: المطلقة قبل الدخول"

ترجمہ: چار عورتیں ایسی ہیں کہ جن پر عدت واجب نہیں ان میں سے ایک وہ عورت ہے جس کو دخول سے پہلے طلاق دی جائے۔ (الفتاوی العالمگیری، جلد 1، صفحہ 526، مطبوعہ: کوئٹہ)

خلوت سے پہلے طلاق کی صورت میں عدت نہ ہونے کے متعلق فتاوی قاضی خان میں ہے

"وکذا لو طلّقها قبل الخلوة"

ترجمہ: اور یونہی اگر خلوتِ صحیحہ سے پہلے بیوی کو طلاق دے دی، (تو عدت واجب نہیں)۔ (فتاوی قاضی خان مع الهندیۃ، کتاب الطلاق، باب العدۃ، جلد 1، صفحہ 549، مطبوعہ: کوئٹہ)

فتاوی رضویہ میں ہے "اگر خلوت بھی نہ ہوئی اور ویسے ہی طلاق دے دی، تو ہندہ پر عدّت نہیں، اسے اختیار ہے کہ اِسی وقت جس سے چاہے نکاح کرلے۔" (فتاویٰ رضویہ، جلد12، صفحہ 371، مطبوعہ رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد سعید عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4659

تاریخ اجراء: 03شعبان المعظم1447ھ/23جنوری2026ء